بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دیگا

آئینہ ہے یہ نور سرمد کا — عکس ہے یہ رخ محمدؐ کا

پھول ہیں کیا ہے تحفہ یہ البدر — فیض ہے یہ غلام ...

ان اللہ قد صنع لہ وقت سیحۃ وما تراعمر الالہ

البدر

لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

جب گویم باگو گرائی جہاد قادیان ہے — دوا ہے شفا ہے

نمبر ۳	ہر انگریزی ماہ کی ۸ ۔ ۱٦ ۔ ۲۴ تاریخ کو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے	جلد ۳

خریداروں کو اطلاع ہم احباب کو تازہ حالات پہونچانے کی خاطر یہ اخبار نہایت ارزاں قیمت پر جاری کیا گیا ہے اور اس کے اجراء اور قیام کا مدار قومی تعاون ... پر ہے اس کی بر وقت اشاعت اور سالانہ ... کی تکمیل اور دوام داری کے لئے ضرورت ہے کہ اس کی اشاعت کم از کم ... ۵۰۰ تک ہو اس لئے احباب سے التماس ہے کہ موجودہ حالت میں جب کہ ابتدائی حالت اشاعت بہت قلیل ... وقت اشاعت میں چند روز کی دیر ہو جاتی تو اخوۃ اور ہمدردی کے خیال کو دل و دماغ میں جگہ دیکر رنجیدہ نہ ہوں بلکہ اس کی اشاعت میں سر توڑ کوشش کریں اور مطلوبہ تعداد کو پورا ... سے دیانت داری سے کام لو

وہ الفاظ جن میں حضرۃ مسیح موعودؑ بیعت کرتے ہیں

ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ ۳ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ تین بار رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین۔ پھر اس کے بعد آپ معہ دیگر حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں

فتوی ممانعت جہاد

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دین کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے
دین کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتوی فضول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد
کیوں چھوڑتے ہو لوگو نبیؐ کی حدیث کو
جو چھوڑتا ہے چھوڑ دو تم اس خبیث کو
کیوں بھولتے ہو تم یضع الحرب کی خبر
کیا یہ نہیں بخاری میں دیکھو تو کھولکر
فرما چکا ہے سید کونین مصطفیٰ
عیسیٰ مسیح جنگوں کا کر دیگا التوا
جب آئیگا تو صلح کو وہ ساتھ لائیگا
جنگوں کے سلسلہ کو وہ یکسر مٹائیگا
پیویں گے ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپند
کھیلیں گے بچے سانپوں سے بیخوف و بیگزند
یعنی وہ وقت امن کا ہوگا نہ جنگ کا
بھولیں گے لوگ مشغلہ تیر و تفنگ کا
یہ حکم سن کے بھی جو لڑائی کو جائیگا
وہ کافروں سے سخت ہزیمت اٹھائیگا
اک معجزہ کے طور سے یہ پیشگوئی ہے
کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے
القصہ یہ مسیح کے آنے کا ہے نشان
کر دیگا ختم آکے وہ دین کی لڑائیاں
ظاہر ہیں خود نشان کہ زماں وہ زماں نہیں
اب قوم میں ہماری وہ تاب و تواں نہیں
اب تم میں خود وہ قوت و طاقت نہیں رہی
وہ سلطنت وہ رعب وہ شوکت نہیں رہی
وہ نام وہ نمود وہ دولت نہیں رہی
وہ عزم مقبلانہ وہ ہمت نہیں رہی

وہ علم وہ صلاح وہ عفت نہیں رہی
وہ نور اور وہ چاند سی طلعت نہیں رہی
وہ درد وہ گداز وہ رقت نہیں رہی
خلق خدا پہ شفقت و رحمت نہیں رہی
دل میں تمہارے یار کی الفت نہیں رہی
حالت تمہاری جاذب نصرت نہیں رہی
حمق آگیا ہے سر میں وہ فطنت نہیں رہی
کسل آگیا ہے دل میں جلادت نہیں رہی
وہ علم و معرفت وہ فراست نہیں رہی
وہ فکر وہ قیاس وہ حکمت نہیں رہی
دنیا و دین میں کچھ بھی لیاقت نہیں رہی
اب تم کو غیر قوموں پہ سبقت نہیں رہی
وہ انس و شوق و وجد وہ طاعت نہیں رہی
ظلمت کی کچھ بھی حد و نہایت نہیں رہی
ہر وقت جھوٹ سچ کی تو عادت نہیں رہی
نور خدا کی کچھ بھی علامت نہیں رہی
موسو ہو گند دل میں طہارت نہیں رہی
نیکی کے کام کرنے کی رغبت نہیں رہی
خوان تہی پڑا ہے وہ نعمت نہیں رہی
دین بھی ہے ایک قشر حقیقت نہیں رہی
سولے ہے اپنے کچھ بھی محبت نہیں رہی
دل مر گئے ہیں نیکی کی قدرت نہیں رہی

سب پر یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی
اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودت نہیں رہی
تم مر گئے تمہاری وہ عظمت نہیں رہی
صورت بگڑ گئی ہے وہ صورت نہیں رہی
اب تم میں کیوں وہ سیف کی طاقت نہیں رہی
بھید اس میں ہے یہی کہ وہ حاجت نہیں رہی
اب کوئی تم پہ جبر نہیں غیر قوم سے
کرتی نہیں ہے منع صلوٰۃ اور صوم سے
ہاں آپ تم نے چھوڑ دیا دین کی راہ کو
عادت میں اپنی کر لیا فسق و گناہ کو
اب زندگی تمہاری تو سب فاسقانہ ہے
مومن نہیں ہو تم کہ قدم کافرانہ ہے
اے قوم تم پہ یار کی اب وہ نظر نہیں
روتے رہو دعاؤں میں بھی وہ اثر نہیں
کیونکر ہو وہ نظر کہ تمہارے وہ دل نہیں
شیطاں کے ہیں خدا کے پیارے وہ دل نہیں
تقوی کے جامے جتنے تھے سب چاک ہو گئے
جتنے خیال دل میں تھے ناپاک ہو گئے
کچھ کچھ جو نیک مرد تھے وہ خاک ہو گئے
باقی جو تھے وہ ظالم و سفاک ہو گئے
اب تم تو خود ہی مورد خشم خدا ہوئے
اس یار سے بشامت عصیاں جدا ہوکر

اب غیروں سے لڑائی کو معنی ہی کیا ہوئے
تم تو خود ہی بن گئے کہ مثل سزا ہوئے
سچ سچ کہو کہ تم میں امانت ہے اب کہاں
وہ صدق اور وہ دین و دیانت ہے اب کہاں
پھر جبکہ تم میں خود ہی وہ ایمان نہیں رہا
وہ نور مومنانہ وہ عرفان نہیں رہا
پھر اپنے کفر کی خبر اے قوم لیجئے
آیت علیکم انفسکم یاد کیجئے
ایسا گماں کہ مہدی خونی بھی آئیگا
اور کافروں کے قتل سے دیں کو بڑھائیگا
اے غافلو یہ باتیں سراسر دروغ ہیں
بہتان ہیں بے ثبوت ہیں اور بے فروغ ہیں
یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا
اب سال سترہ بھی صدی سے گزر گئے
تم میں سے ہائے سوچنے والے کدھر گئے
تھوڑے نہیں نشاں جو دکھائے گئے تمہیں
کیا پاک راز تھے جو بتائے گئے تمہیں
پر تم نے ان سے کچھ بھی اٹھایا نہ فائدہ
منہ پھیر کر ہٹا دیا تم نے یہ مائدہ
بخلوں سے یارو باز بھی آؤ گے یا نہیں
خو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں
باطن سیاہ دل کی ہٹاؤ گے یا نہیں
حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں
اب عذر کیا ہے کچھ بھی بتاؤ گے یا نہیں!
مخفی جو دل میں ہے وہ سناؤ گے یا نہیں!
آخر خدا کے پاس بھی جاؤ گے یا نہیں؟
اس وقت اس کو منہ بھی دکھاؤ گے یا نہیں
تم میں سے جس کو دین و دیانت سے ہے پیار
اب اس کا فرض ہے کہ وہ دل کر کے استوار
لوگوں کو یہ بتائے کہ وقت مسیح ہے
اب جنگ اور جہاد حرام اور قبیح ہے

ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا

اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائیگا خدا

نوٹ یہ بعینہ کا اشتہار حضرۃ امام الزمان علیہ السلام ۱۴ جنوری ۱۹۰۰ء کو دیا تھا نومبر و دسمبر ۱۹۰۳ تک اس پر چودہ سال ہو گئے ہیں جبکہ المعاندین پوری معنوں کیساتھ اس چہاردہم سال کی یادگار میں جو کہ آپ کی فتح اور نصرت کا زمانہ ہے قادیان ...

ملفوظات حضرت احمد

مسیح الزمان ع

گذشتہ اشاعت کے آگے

ہے کہ جب کسی کو دجال کے

ہر جگہ اس کا تسلط ہوگا

سے وہ ہلاک ہوگا

ہر ... قائم ہو جاوے گا

چھڑی یہ بھی ساتھ

یا چھوڑ دیا بلکہ ان

لے تھے او لولا یدی

ہے ۔ ہاں یہ ضرور ہے

رے نظر خدا پر رکھے ۔ بیان اور زبان

س طاقت ہے ان سے کام لیا جاوے اب

یہ دل نہیں کہ ان میں ایک حصہ اپنے وقت کا خاص دعا

کے لئے رکھا جاوے جب تبتل اور انقطاع کرکے انسان

دعا کرتا ہے تو دوسرے علوم بھی اسے بہت سوجھتے

ہیں تو ایک حصہ یہ ہو کہ دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ ان

لوگوں کے خیالات کے استیصال کے لئے دل میں ڈالے

اور دوسرا حصہ اور دعاؤں کے لئے جو اس کے متعلق ہوں

الہام فرمایا کہ کھانسی کی شدت بہت ہوتی تھی اور بعض وقت حالت جان کندنی کی سی ہو جاتی تھی اور کوئی امید زندگی کی باقی نہ رہتی تھی کہ مجھے الہام ہوا

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا ۔ اس کی تفہیم یہ ہوئی کہ موت کا جو خیال کرتے ہو وہ غلط ہے یہ اس وقت ہوگی جب خدا کی فتح اور نصرۃ ہوگی اور لوگ فوج در فوج اس سلسلہ میں داخل ہوں گے ۔

اس وقت کوچ کرنا تو ضروری ہے کیونکہ ہر ایک شخص ایک ایک کام کے لئے پیدا کیا جاتا ہے ۔ جب وہ کام ہو گیا تو پھر یہاں رہنے کی ضرورت کیا ہر کسے را بہر کارے ساختند ۔ بعض لوگ صرف کھانے پینے کے لئے پیدا ہوتے ہیں جب وہ اپنی مقدار مقدر کھا پی لیتے ہیں تو موت آجاتی ہے لیکن تائید الٰہی ان لوگوں کے شامل حال نہیں ہوتی مگر جو دین کے لئے آتے ہیں ان کے ساتھ خدا تعالیٰ نرمی اور ملائمت کا معاملہ کرتا ہے اور اس دنیا سے وہ نہیں اٹھائے جاتے جب تک اس کام کو پورا نہ کر لیں ۔

درازی عمر کا نسخہ انسان اگر درازی عمر چاہتا ہے تو خاص دین کے لئے کچھ وقت وقف کرے خدا کے ساتھ دغا بیش نہیں جاتا اگر کوئی دین کی تائید کے لئے کچھ لکھے یا کہے تو صرف ہمیں سنانے سے ہی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اس کی نیت کیا ہے ہر ایک کا معاملہ خدا سے صاف ہونا چاہیئے وہ دلوں کی نیت کو جانتا ہے بیہودہ بات یہاں نہیں چل جاتی تو خدا کے نزدیک کیا وقعت رکھ سکتی ہے اس لئے کوئی مولیٰ بات کرکے دکھانی چاہیئے جو نمایاں ہو اور درازی عمر کے لئے یہی مفید ہے ۔ اگر دنیا کے لئے کوئی کتنا ہی کرتا ہے تو خدا کو اس سے کیا ۔ دنیا کے لئے کچھ کرکے دکھانا چاہیئے عمر درازی کے لئے یہ کافی ہے کہ ایک وفادار خادم دین کا بن جاوے ۔ خدا کا خالص بندہ ہو کیونکہ آج دین کو ضرورۃ ہے کہ کوئی اس کا بنے ورنہ عمر کا ذمہ وار کوئی نہیں ۔ ایک صحابی کو جنگ میں تیر لگا وہ اپنی جان سے مایوس ہوئے اسی وقت خدا سے دعا مانگی اور کہا کہ مجھے عمر کا تو فکر نہیں ہے تھوڑی ہو یا بہت مگر جن یہودیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ستایا ہے میں چاہتا تھا کہ ان سے انتقام لوں وہ اسی وقت اچھے ہوگئے اور پھر برابر زندہ رہے حتیٰ کہ ان یہودیوں سے انتقام لیا ۔ خدا کی قدرت جب انتقام لے چکے تو اسی مقام سے خون جاری ہوگیا اور وہ فوت ہوگئے ۔

جن راہوں سے اقبال حاصل ہوتا ہے اور دنیا میں بھی ترقی ہوتی ہے ان کو تو یہ لوگ نہیں دیکھتے اور جن سے نحوست آتی ہے ان کو مقدم رکھتے ہیں ۔

فتنہ نصاریٰ پر رائے میرا مذہب یہ ہے کہ اگرچہ بہت لوگوں نے اس باطل کی تردید میں آزادانہ مضامین بھی لکھے ہیں مگر ابھی تک یہ حالت ہے جیسے سفید بیل کی کھال پر کوئی ایک بال سیاہ ہو کیونکہ قومی تعصب نے گھر کیا ہوا ہے اگر کوئی نیک بخت انگریز ہو اور وہ اسلامی شعار کا قائل ہو تو اپنے آپ کو ظاہر نہیں کر سکتا اور یہ فتنہ اس قدر بڑھ گیا ہوا ہے کہ اگر کل درخت قلمیں بن جاویں تو بھی اسے کفایت نہیں کر سکتیں ۔ دنیا کا وہ حصہ جو کہ وحشیانہ زندگی بسر کرتا ہے چھوڑ کر باقی میں نصف کے قریب عیسائی ہیں اب اس وقت ہر ایک

مومن کا کام

یہ چاہیئے کہ جب تک دم میں دم ہے اس باطل مذہب کا مقابلہ کرتا رہے اور اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ نہ ہو تو کچھ بھی نہیں ہو سکتا

---

۹ فروری سنہ ۱۹۰۴ء

کمال کے ساتھ عیوب جمع نہیں ہو سکتے شام کے وقت عشا سے پیشتر آپ نے مجلس فرمائی اور فرمایا کہ کمال کے ساتھ عیوب جمع نہیں ہو سکتے اس زمانہ میں ایک عبداللطیف کا ہی نمونہ دیکھ لو کہ جس حالت میں اس نے جان جیسی عجیب شے سے دریغ نہ کیا تو اب جان کے بعد اس پر کیا نکتہ چینی کر سکتے ہیں خواہ کوئی ہزار پردہ ڈالے ۔ مگر ان کی استقامت پر شک نہیں ہو سکتا ۔ بیوی ۔ بچوں ۔ مال وجاہ کی پرواہ نہ کرنا اور یہاں سے جا کر ان میں سے کسی سے نہ ملنا الیسی استقامت ہے کہ سن کر لرزہ آتا ہے ۔ دنیا میں بھی اگر ایک نوکر خدمت کرے اور حق وفا کا ادا کرے تو جو محبت اس سے ہوگی وہ دوسرے سے کیا ہو سکتی ہے جو صرف اس بات پر ناز کرتا ہے کہ میں نے کوئی اچک پنا نہیں کیا حالانکہ اگر کرتا تو سزا پاتا ۔ اتنی بات سے حقوق قائم نہیں ہو سکتے ۔ حقوق تو صرف صدق و وفا سے قائم ہو سکتے ہیں ۔ جیسے ابراھیم الذی وفی ۔

---

۱۰ سے ۱۳ فروری سنہ ۴ تک

صرف ایک دو دن سیر ہوئی مگر مقدمات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی ۱۱ فروری کی شام کو مختصر اذکار سید احمد صاحب سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اور کتاب فتوح الغیب کی نسبت ہوئے جو کہ ذیل میں ہیں ۔

اقوال سلف کی اصلاح فرمایا سید احمد صاحب سرہندی کا ایک خط ہے جس میں انہوں نے بتلایا ہے کہ اس قدر احمد مجھ سے پیشتر گذر چکے ہیں اور ایک آخری احمد ہے پھر آپ نے اس کی ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے اور خود.... اس کے زمانے سے پیشتر ہونے پر افسوس کیا ہے اور لکھا ہے یا اسفا علی لقائہ پھر فرمایا کہ ان کا ایک قول میرے نزدیک درست نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ کرامات اس وقت صادر ہوتی ہیں جب کہ سالک الی اللہ کا صعود تو اچھا ہو مگر نزول اچھا نہ ہوا اور اگر نزول بھی اچھا ہو تو پھر کرامات صادر نہیں ہوتیں گویا کرامات کے صدور کا وہ ادنےٰ درجہ قرار دیتے ہیں ۔ حالانکہ یہ غلط ہے جس قدر انبیاء آئے ہیں ان سے بارش کی طرح کرامات صادر ہوتی رہی ہیں الخ مگر اس قول سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی پردہ پوشی کرتے ہیں اور خود ان

الاس سے کوئی مراد نہین برآسکتی حاجت روا اور
مشکلکشا تو صرف اللہ تعالے ہی کی ذات ہے اور
کوئی اس صفت کا موصوف نہین ۔ قبر سے کسی کی امید
۔ برخلاف اس کے اگر اللہ تعالے کو اخلاص
دن مین دس مرتبہ بھی پکارو

ہون اور میرا اپنا

ہی آواز سنتا

ہے ۔ لیکن مُردہ

پکارنے کا حق ہے
عزت کرتے ہین اور ان
لیکن ان کی محبت اور عزۃ کا یہ
نہین ہے کہ ہم ان کو خدا بنالین اور وہ
صفات جو خدا تعالےٰ مین ہین ان مین یقین کرلین
مین بڑے دعوے کے ساتھ کہتا ہون کہ وہ

ہماری آواز نہین سنتے اور اس کا جواب نہین دیتے۔

دیکھو حضرۃ امام حسین رضہ ایک گھنٹہ مین ۷۲ آدمی آپ کے شہید ہوگئے اس وقت آپ سخت نرغہ مین تھے ۔ اب طبعًا ہر ایک شخص کا کانشنس گواہی دیتا ہے کہ وہ اس وقت جبکہ ہر طرف سے دشمنون مین گھرے ہوئے تھے اپنے لئے اللہ تعالے سے دعا کرتے ہون گے کہ اس مشکل سے نجات مل جاوے لیکن وہ دعا اس وقت منشاء الٰہی کے خلاف تھی اور قضاء قدر اس کے مخالف تھے اس لئے وہ اسی جگہ شہید ہوگئے اگر ان کے قبضہ واختیار مین کوئی بات ہوتی تو انہون نے کونسا دقیقہ اپنے بچاؤ کے لئے اُٹھا رکھا تھا مگر کچھ بھی کارگر نہ ہوا ۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ قضاء قدر کا سارا معاملہ اور تصرف تام اللہ تعالےٰ ہی کے ہاتھ مین ہے جو اس قدر ذخیرہ قدرت کا رکھتا ہے اور حی وقیوم ہے اُس کو چھوڑ کر جو مُردون اور عاجز بندون کی قبرون پر جاکر اُن سے مرادین مانگتا ہے اس سے بڑھ کر بےنصیب کون ہوسکتا ہے؟ انسان کے سینہ مین دو دل نہین ہوتے ایک ہی دل ہے وہ دو جگہ محبت نہین کرسکتا ۔ اس لئے اگر کوئی زندون کو چھوڑ کر مردون کے پاس جاتا ہے وہ حفظ مراتب نہین کرتا ۔ اور یہ مشہور بات ہے ۔

گر حفظ مراتب نکنی زندیقی

خدا تعالےٰ کو خدا تعالےٰ کی جگہ پر رکھو ۔ اور انسان کو انسان کا مرتبہ دو ۔ اس سے آگے مت بڑھاؤ مگر مین افسوس سے ظاہر کرتا ہون کہ حفظ مراتب نہین کیا جاتا زندہ اور مردہ کی تفریق ہی نہین ہے بلکہ انسان عاجز اور خدائے قادر مین بھی کوئی فرق اس زمانہ مین نہین کیا جاتا ۔ جیساکہ خدا تعالےٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے ۔ صدیون سے خدا تعالیٰ کا قدر نہین پہچانا گیا اور خدا تعالیٰ کی عظمت وجبروت عاجز بندون اور بےقدر چیزون کو دی گئی ہے ٭

مجھے تعجب آتا ہے اُن لوگون پر جو مسلمان کہلاتے ہین لیکن باوجود مسلمان کہلانے کے خدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہین اور اس کی صفات مین دوسرون کو شریک کرتے ہین جیساکہ مین دیکھتا ہون کہ مسیح ابن مریم کو جو ایک عاجز انسان تھا ۔ اگر قرآن شریف نہ آیا ہوتا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث نہ ہوئے ہوتے تو ان کی رسالت بھی ثابت نہ ہوتی ۔ بلکہ انجیل سے تو وہ کوئی اعلیٰ اخلاق کا آدمی بھی ثابت نہین ہوتا لیکن عیسائیون کے اثر سے متاثر ہوکر مسلمان بھی ان کو خدائی درجہ دینے مین پیچھے نہین رہے کیونکہ جیساکہ وہ صاف مانتے ہین کہ وہ ابتک حی وقیوم ہے اور زمانہ کا کوئی اثر اس پر نہین ہوا ۔ آسمان پر موجود ہے ۔ مردون کو زندہ کیا کرتا تھا ۔ جانورون کو پیدا کیا کرتا تھا ۔ غیب جاننے والا تھا ۔ پھر اس کو خدا بنانے مین اور کیا باقی رہا ۔ افسوس مسلمانون کی عقل ماری گئی جو ایک خدا ماننے والے تھے وہ اب ایک مردہ کو خدا سمجھتے ہین اور ان خداؤن کا تو شمار نہین جو مردہ پرستون اور مزار پرستون نے بنائے ہوئے ہین ایسی حالت اور صورت مین خدا تعالےٰ کی غیرۃ نے یہ تقاضا کیا ہے کہ ان مصنوعی خداؤن کی خدائی کو خاک مین ملایا جاوے اور زندون اور مردون مین ایک امتیاز قائم کرکے دنیا کو حقیقی خدا کے سامنے سجدہ کرایا جاوے ۔

اسی غرض کے لئے اُس نے مجھے بھیجا اور اپنی نشانون کے ساتھ بھیجا ہے

یاد رکھو کہ انبیاء علیہم السلام کو جو شرف اور رتبہ ملا وہ صرف اسی بات سے ملا ہے کہ انہون نے حقیقی خدا کو پہچانا اور اس کی قدر کی ۔ اُسی ایک ذات کے حضور انہون نے اپنی ساری خواہشون اور آرزؤن کو قربان کیا کسی مردہ اور مزار پر جھککر انہون نے مرادین نہین مانگی ہین ٭

دیکھو حضرۃ ابراہیم علیہ السلام کتنے بڑے عظیم الشان نبی تھے اور خدا تعالےٰ کے حضور ان کا کتنا بڑا درجہ اور رتبہ تھا ۔ اب اگر آنحضرۃ صلعم بجائے خدا تعالےٰ کے حضور گرنے کے ابراہیم کی پوجا کرتے تو کیا ہوتا ؟ کیا آپکو وہ اعلیٰ درجے کے مراتب مل سکتے جو اب ملے ہین ؟ کبھی نہین ۔ پھر جبکہ ابراہیم علیہ السلام آپ کے بزرگ بھی تھے ۔ اور آپنے ان کی قبر پر جاکر یا بیٹھکر اُن سے کچھ نہین مانگا ۔ اور نہ کسی اور قبر پر جاکر آپنے اپنی کوئی حاجت پیش کی تو کس قدر بیوقوفی اور بیدینی ہے کہ آج مسلمان قبرون پر جاکر اُن سے مرادین مانگتے ہین اور ان کی پوجا کرتے ہین اگر قبرون سے کچھ مل سکتا تو اس کے لئے سب سے پہلے آنحضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم قبرون سے مانگتے مگر نہین مردہ اور زندہ مین جس قدر فرق ہے وہ بالکل ظاہر ہے بجز خدا تعالےٰ کے اور کوئی مخلوق اور ہستی نہین ہے جس کی طرف انسان توجہ کرے اور اس سے کچھ مانگے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ذات ہی کے عاشق زار اور دیوانہ ہوئے اور پھر وہ پایا جو دنیا مین کبھی کسیکو نہین ملا ۔ آپ کو اللہ تعالےٰ سے اس قدر محبت تھی کہ عام لوگ بھی کہا کرتے تھے کہ **عَشِقَ مُحَمَّدٌ عَلٰی رَبِّہٖ** ۔ یعنی محمدؐ اپنے رب پر عاشق ہوگیا ۔ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حقیقت مین انبیاء علیہم السلام کو جو شرف ملا ۔ اور جو نعمت حاصل ہوئی وہ اسی وجہ سے اور اگر کوئی پاسکتا ہے تو اسی ایک راہ سے پاسکتا ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کا دامن پکڑا اور قوم اور برادری کی کچھ بھی پروا نکی ۔ خدا تعالیٰ نے بھی وہ وفا کی کہ ساری دنیا جانتی ہے جس مکہ سے آپ نکالے گئے تھے اسی مکہ مین ایک شاہنشاہ کی شان اور حیثیت سے داخل ہوئے قوم اور برادری نے اپنی طرف سے کوئی دقیقہ ایذارسانی کا باقی نہین چھوڑا لیکن جب خدا ساتھ تھا وہ کچھ بھی بگاڑ نہ سکے ۔ مین یقینًا جانتا ہون اور نبیون اور رسولون کی زندگی اس پر گواہ ہے کہ وہ چونکہ اللہ تعالےٰ ہی پر بھروسہ کرتے ہین اس لئے وہ نہین مرتے جب تک کہ ان کی مرادین پوری نہ ہوجائین اور وہ اپنے مقصد مین کامیاب نہ ہولین آنحضرۃ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ئین دنیا کے لئے نہ تھین بلکہ آپ کی دعائین یہ تھین کہ بت پرستی دور ہوجاوے ۔ اور خدا تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور یہ انقلاب عظیم مین دیکھلون کہ جہان ہزارون بت پوجے جاتے ہین ۔ وہان ایک خدا کی پرستش ہو ۔ پھر تم خود ہی سوچو اور

یاکرانے کا انتظام کرتے نہ دیکھا اور نہ سنا ہے
ہماری مخالفت نیوگ سے صرف اس لئے ہے کہ یہ
ایک بدکاری خیز رسم ہے اور اس کے اعتقاد اور
ارتکاب سے انسان فواحش کا مرتکب ہوتا ہے ہم
تو اپنے وطن اور ہمسایہ آریوں کو ایسے گند میں غرق
... سمجھ نہیں سکتے ہمیں سچی ہمدردی اسبات پر مجبور
آریوں کو اس سے روکیں۔ لیکن یہ
کا واقعہ میں نیوگ پر عمل نہیں۔ ہم
ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب
...ی کو آریوں کے پیش کرتے
، حاصل ہے انسان کی اپنی فطرتیں
یدمیں اُن کو نیوگ سے بملامت
ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے۔ لیکن انسان
...ہیں ممکن ہو سکتا ہے کہ کسی رکیک تاویل
سے ہمسایہ قوم سے شرم کے۔ رہے آریوں نے
مخفی نیوگ کو جائز بنالیا ہو۔ کیونکہ اُن کا اپنا اختیار
ہے۔ اور خفیہ طور سے نیوگ کرتے کراتے ہوں
اس لئے اس کی اصلیت دریافت کرنے کی غرض سے
ہم نے آریہ صاحبان کی خدمت میں ادب اور عاجزی
سے یہ درخواست کی تھی اور اب بھی با دب زور
سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ ہم پر اس قدر مہربانی
کریں کہ ایک ایسی فہرست مرتب کرکے شائع کریں
جس میں دو تین سو معزز لیڈنگ آریوں کے
گرامی نام مع مفصل پتہ کے لکھے ہوں جنہوں نے
آپ یا اپنے گھروں میں نیوگ کیا یا کرایا ہو۔ کس کس
کے ساتھ نیوگ کیا اور اُس کا نتیجہ کیا ہوا۔ اسیطرح
مفصل پتہ کے ساتھ دو تین سو ایسی بھاگوان
شریمتیوں کے نام بھی اس فہرست میں درج کریں جو
اپنی اس پوتر اور علمی و اخلاقی رسم سے فیضیاب ہوئیں
اور ان کی فیضیابی کا نتیجہ کیا ہوا اور ساتھ ہی اس
کے تین چار سو نیوگ زادہ بچوں کے نام بھی لکھ
دیں۔ ناظرین انصاف کریں کہ کیا ایسی درخواست
کرنا گالی ہے؟

(۴) مشاہدہ اور تجربہ ہی ایک شے ہے جس کے
ذریعہ سے انسان کسی امر کے یقینی نتیجہ تک پہونچ
سکتا ہے خشک خیال اور لاف گزاف بالکل بے سود ہوتے
ہیں۔ ابھی وقت تک اور اس وقت تک جب تک
کہ مذکورہ بالا فہرستیں شائع نہ کریں۔ ہم یہی سمجھتے ہیں
کہ نیوگ کے متعلق آریوں کو خود کچھ تجربہ اور
مشاہدہ حاصل نہیں۔ صرف طبع آزمائی
کی غرض سے یا نادانی سے خیالی لاف وگزاف

گزاف کر رہے ہیں جائے غور ہے کہ جس بات کے
متعلق اپنا اور اپنی قوم کے اکابر کا کوئی تجربہ اور مشاہدہ
پیش نہیں کرتے اور جس کے عملی ارتکاب کے خود ہی
قائل نہیں۔ اور کوئی نمونہ اور نتیجہ نہیں دکھلاتے
اور جس کا کوئی عملی وجود ہی ثابت نہیں کرتے اُسی
کے قابل عمل ہونے پر مباحثہ کرنے کے لئے ہم کو
اور دوسرے لوگوں کو بلانا کس راستبازی اور عقلمندی
اور حق شناسی پر مبنی ہو سکتا ہے۔ سوائے دو اپنچ
زبان کے اُن کے وجود کی کمیٹی تمام جوارح
اور اعضا تو ہماری تائید کا ثبوت دے رہے
ہیں۔ یہ تو مسلم بات ہے کہ نیوگی ضرور یات تو ہمیشہ
آریہ گھروں میں رہتی ہیں اور شاید ہی ان کا کوئی
خاندان نیوگ کی کسی نہ کسی ضرورت سے محفوظ
خالی ہو۔ تو باوجود ضروریات میں محیط ہونے
کے نیوگ کو عملاً کرنے سے گریز کرنا اور اس سے
فائدہ نہ اُٹھانا ہمارے ہاتھ میں اُن کی شکست
کی ایک بازبردست دستاویز ہے۔

پیارو! خود تو تمہاری نیچر اُس کو گندہ اور
ناپاک اور مجرمانہ کام سمجھ کر اس پر عمل کرنے سے
شرمندہ ہے۔ اور تم کسی طرح سے اپنی قوم میں
عملی رواج ثابت نہیں کرتے تو اس کے تو یہی
معنے ہیں کہ نادان لوگوں کو دام تزویر میں لاکر
مذہبی آڑ میں بے قید عیاشی کا لائسنس حاصل
کرلیا جائے اور اسی کی طفیل کفایت شعاری
سے مزے اڑانا نصیب ہو۔ اگرچہ ممکن ہے
کہ چند عقلمند عیش پسند جوانوں کا نیوگ کے مسئلہ
کا ایڈوکیٹ بن کر اس کی ترویج کے لئے کوشش
کرنا کسی ایسی غرض کے لئے ہو۔ لیکن ہم ان
پر اس قدر بدظنی نہیں کرنا چاہتے۔ تنا ...
سمجھتے ہیں کہ دراصل نیوگ کو خود ہی ایسا گند
جانتے ہیں کہ اول تو کرتے نہیں۔ اور اگر کرتے
بھی ہیں تو بھی اس کو ایسا گند سمجھتے ہیں کہ ہمارے
سامنے عملی گواہی پیش کرنے سے نادم ہیں
کیونکہ اگر فی الحقیقت اس کو سچ سمجھتے ہیں اور
اس پر عمل نہیں کرتے تو آریہ نیم کے روسے دھرم
سے دور اور راستی کرنیوالے ٹھہرتے ہیں پس ضروری
ہے کہ ہر کام سے پہلے آریہ صاحبان ہماری مطلوبہ
فہرستیں شائع کریں تاکہ ہم کو بھی ان کے عملی نتائج
اور فوائد اور نقصانات کے موازنہ کرنے کا موقعہ
میسر ہو۔ باقی لاف گزاف پر تو آپ لوگ بھی مباحثہ
کرنا بیعقلی سمجھتے ہوں گے۔ اس پر بحث ہو ہی کیسے

سکتی ہے۔ اب عرصہ قیل وقال میں بہت گزر چکا ہے
اس لئے ہم آریہ اصحاب کو ایک ماہ کی مہلت دیتے
ہیں۔ اگر اس ماہ میں آریوں نے یہ فہرستیں مکمل اور
مستند طور پر شائع نہ کیں تو اس کے یہی معنے ہوں گے
کہ وہ جھوٹے ہیں اور ہماری فتح ایک اور ڈگری اُن پر
ہو جاوے گی اور پھر ہم کو حق حاصل ہوگا کہ اس کو آریوں
پر یہ حجت پیش کریں۔ اور پبلک کو اس سے مطلع
کریں۔ اس کے فیصلہ ہو جانے کے بعد ہم یہانتک
بھی طیار ہوں گے کہ اگر آریہ صاحبان اسی قدر ثابت
کردیں کہ آریہ ڈیبیٹنگ کلب لاہور کے ممبروں نے
ذاتی طور پر نیوگ کا تجربہ کر لیا ہے اور جن عورتوں کا جن
مردوں سے نیوگی سنجوگ ہوا ان کا مفصل نام ونشان واولاد
وغیرہ ایک مستند فہرست میں شائع کریں تو پھر بعد
تحقیقات ہم اپنے خیالات اور نتیجہ تحقیقات کو نیک
نیتی سے عرض کردیں گے۔ لیکن اگر اس سے بھی گریز
کریں تو پھر انصاف نہیں سمجھ سکتا کہ دنیا میں کونسا گوشہ
ان کو جگہ دیگا اور کس منہ سے نیوگ اور آریہ دھرم
کا نام لیں گے۔ ناظرین غور کریں کیا یہ گالیاں ہیں
یا واقعات کا اظہار؟ باقی دارد

مسٹر ڈوئی کا دجل

مسٹر ڈوئی جو کہ الیاس ہونے کے مدعی ہیں وہ ہندوستان
اور دیگر ممالک میں اپنی مشن کے لئے امریکہ سے روانہ ہو گئے
ہیں اگرچہ انہوں نے اپنے پروگرام میں دکھلایا ہے
کہ ہندوستان کے بڑے بڑے مقامات پر بھی وہ
پہونچیں گے لیکن تعجب ہے کہ پنجاب یعنی ہندوستان کے
شمالی حصہ کو اپنی تبلیغ سے بالکل محروم رکھنا چاہا
ہے چور کی داڑھی میں تنکا۔ شاید خوف ہو کہ مسیح
موعود کی صداقت کی شہادت دینی پڑجاوے کچھ عرصہ
ہوا کہ ہم نے البدر کے کسی نمبر میں ظاہر کیا تھا کہ ڈوئی
اپنے ہر ایک مرید کے آگے ایک چھپی ہوئی فارم
پیش کرتا ہے جس میں عیسویت کے اعتقاد ہوتے
ہیں اور ان میں اپنے عہدہ رسالت یعنی الیاس ہونے
اور اس پر ایمان لانے کا بالکل ذکر نہیں ہوتا۔ وہی فارم
اندنوں میں ایک صاحب مسٹر اسٹیفن بیرٹ کے آگے
پیش ہوئی انہوں نے آسے پڑھ کر اور یہ دیکھ کر کہ اس
میں کوئی ایسی بات نہیں جو کہ عیسائی عقائد کے خلاف
ہو اور نہ ڈوئی کا کوئی دعویٰ رسول یا الیاس ہونے
کا ہے اسپر دستخط کر دیئے۔ مسٹر ڈوئی نے جھٹ

ان کا نام اپنے مریدوں میں بڑے دھڑلے سے شائع کر دیا جس پر صاحب موصوف نے اعلان کیا کہ میں نے ڈوئی کی رسالت کو ہرگز قبول نہیں کیا ہے بلکہ عیسائی عقائد کا ایک فارم چھپا ہوا تھا جس پر میں نے دستخط کئے ہیں نہ کہ ڈوئی کی مریدی پر۔

ایک عارضی اور فانی خوشی کے لئے انسان کیا کیا پاپڑ بیلتا ہے اور کیسے کیسے جتن کرتا ہے اور کس قدر خطرناک جان جوکھوں میں اپنی جان کو ڈالتا ہے بلکہ اس سے بھی بڑھکر یہ کہ رحم اور مروت اور کسی کی رنج و غم میں غمگساری کرنے کی صفت حسنہ سے محروم رہتا ہے۔ اس کا نمونہ سنگدل چوروں اور ڈاکوؤں رہزنوں کی کارروائیوں سے ملتا ہے۔ حال ہی میں بھالیہ میں ایک واقعہ ہوا ہے کہ وہاں ... ایک مشہور ساہوکار ہری مل کا نوجوان لڑکا طاعون میں مبتلا ہو کر مر گیا۔ گھر میں ماتم برپا ہوا اور باہر سے عورتیں مرد آنے لگے کہ نیا یک گھر میں سے چور کی آواز آنے لگی آخر معلوم ہوا کہ ایک مشہور جرائم پیشہ عورت کا بھیس بدلکر گھر میں آ گھسا تھا اور تمام مال واسباب لیکر جانے کو طیار تھا کہ خبر لگی آخر اس ماتم کو چھوڑ کر میت کے وارث پہلے اس چور کو ذیلدار کے پاس لے گئے جہاں اسے ذیلدار نے رکھکر ساہوکار کو کہا کہ جا کر اپنی میت کی تجہیز تکفین کرو۔ اخبار عام - ٹریبیون کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ ذیلدار نے اس ملزم کو کھلا چھوڑ دیا ہے اور ساہوکار کو زور دیا جاتا ہے کہ معاملہ کو رفع دفع کیا جاوے۔

خوض و فکر اور تحقیق پسند طبائع نے اس امر کا تجربہ کیا ہے کہ انسان جس بات کے حاصل کرنے کے واسطے خدا تعالےٰ کی نافرمانی کرتا ہے وہ اسے میسر نہیں آتی۔ چور اسی لئے چوری کرتا ہے کہ مالدار ہو۔ مگر وہ کبھی مالدار نہیں ہوتا اور ہمارے امام علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں اور بالکل سچی اور حق بات ہے کہ گناہ کی جڑ صرف خداشناسی کا نقص اور اس ذات پاک پر سچا ایمان نہ ہونا ہے اگر چور چوری کرنا چھوڑ دے تو خدا تعالیٰ اسے حلال ذریعہ سے روزی دیدے۔

جواب ترک اسلام میں جو کتاب حضرۃ مخدومنا مولوی نورالدین صاحب نے تصنیف فرمائی ہے اس کا نام حضرۃ اقدس نے نورالدین تجویز فرمایا ہے قیمت ابھی مقرر نہیں ہوئی درخواست بنام حکیم فضلدین دفعی مفضل الرحمٰن صاحب قادیان ہونی چاہئیں۔

تحدیث نعمت

ذیل میں جو خط نقل کیا جاتا ہے اس کے راقم منشی غلام محمد صاحب لاہوری ہیں جن کو ابھی تک حضرۃ امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شرف بیعت تو حاصل نہیں ہے مگر بذریعہ رویا و کشوف کے اس نور الٰہی کی کچھ چمک ان کے قلب پر پڑی ہے جس نے اس کا ایک حصہ منور کر دیا ہے اسی مناسبت کی وجہ سے یہ خط ارسال ہوا ہے خدا تعالےٰ ان کو قبول حق کی توفیق عطا کرے اور اپنے منعم علیہ گروہ میں جلد داخل کرے۔ آمین۔

ایڈیٹر

جناب مینجر صاحب السلام علیکم۔

گذارش ہے خاکسار غلام محمد عرض ... ہے کہ ... فروری کا ... پرچہ میں جو حکیم نور دین صاحب نے جمعہ میں خطبہ میں تقریر فرمائی تھی بڑے ذوق شوق سے میں نے پڑھی اور ایسا خوش ہوا کہ میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ اللہ تعالےٰ ایسے بزرگوں کو تا قیامت تک سلامت رکھے اسی جوش میں آنکر یہ چند کلمے میری زبان سے نکلے امید ہے کہ آپ اس خاکسار کی التجا کو مان لیں گے۔ کہ آئندہ جو البدر نکلے تو اس میں یہ فقرہ ضرور تحریر فرماویں فقط ایک ہی دفعہ البدر کی تعریف میں یہ فقرہ کہا گیا ہے۔

اے خداوند جہان ارض و سماکے والی
یہ چمن تا بہ ہوش داب اور اس کا مالی
گل خوشبو سے مہکتی رہے اس کی ڈالی
یعنی مقبول ہوں سب اس کے مضامین عالی
اہل مضمون کی زبانوں میں اثر دے یا رب
دامن ان کے گل مقصود سے بھر دے یارب

دیگر یہ میری ایک خاص طور پر التجا ہے کہ حکیم صاحب کو کہدیں کہ میرے حق میں دعا کریں مجھے تفریح کی سخت عادت ہے اللہ تعالےٰ اس بلائے ناگہانی سے بچا دے جو کچھ کہیں عمل کیا جاوے

نوحہ رحمت علی مرحوم

اس کے دوستوں کی زبان حال سے

(مرسلہ احمدی گجراتی (پ۔ل)

رحمت علی کے واسطے دل بیقرار ہے اک آگ سی لگی ہے بڑا انتشار ہے
کوئی نہیں جو درد کا درماں کرے مجھے جدا ہوا وہ مرا دوستدار ہے
وہ باغ جس میں پھولے ہوئے تھے ہزار ہا پھول
آنکھوں سے میرے دیکھئے اک لالہ زار ہے
آ عندلیب ملکر یں آہ و ... زاریاں
میرا بھی اک پھول خزاں کا شکار
ایسا کریم دوست ملیگا ملے گا نہ عمر بھر
جس کا خدا کی راہ میں سر بھی
بھالے کا زخم سنتے ہی دل ٹکڑے ہو
مظلوم ہونا اس سے
مرہم لگانا اپنے ہی دشمن کے زخم
اور پھر بھی اس شقی کو
تم ہو شہید امت احمد مرسے ...
زندہ ہو اور نام نکو پائے
کر کر کے یاد روتے ہیں ہم تیری خوبیاں
بس اس طرح گذرتا ہے لیل و نہار ہے
دن کو اگر ہے یاد رخ نوربار ... کی
تو رات کو وہ زلف سیہ حق میں مار ہے
صبر جمیل کیوں نہ کروں جبکہ میرا دوست
تاج رسول پاک کا پیرو گار ہے

اے ملا دیکھ ہوش کر اپنے تئیں سنبھال
کیوں سر پہ تیرے ہورہی شامت سوار ہے
کیوں ہے سمالی لینڈ میں نوشہ ... چلا
جو مفتری ہے خائب و خاسر ہے خوار ہے
برطانیہ کے شاہ سے پر خاش کا خیال
کیوں تیری موت آئی ارے نابکار ہے
رحمت خدا و حب کی ہو اس کے واسطے
یہ مصرعہ نوشتہ لوح مزار ہے

قول صحیح کی قبولیت ہر ایک تصنیف جو مصنف کرتا ہے اس میں اس کے اخلاص اور نیت کا بھی اثر ہوتا ہے ہمارے احمدی بھائی ہدایت اللہ صاحب شاعر خدا جانے یہ نظم کس مبارک گھڑی میں لکھی کہ ہمارے احمدی بھائی اسے پڑھکر کمال محظوظ ہورہے ہیں اور اس کے نسخہ کثیر تعداد میں طلب کر رہے ہیں چنانچہ منشی عزیز بخش صاحب احمدی محافظ دفتر ڈیرہ غازیخان نے اس کے ۳۰ نسخہ اور طلب کئے ہیں اور ساتھ ہی ۱۰ نسخہ سراشہا دتین کے۔ اور اس کے متعلق ایک خط مولوی محمد یمین صاحب ... وارد قادیان کا ہے جو کہ آئندہ ہم درج کریں گے اب اس کی دوسری ایڈیشن طبع ہونے کا انتظام کیا

مصنوعی عشق کے سوال کا جواب

ایک خط جو کہ حضرۃ حکیم مولوی نورالدین صاحب کی طرف سے مفتی فضل الرحمن صاحب نے ایک شخص کی طرف لکھا جس نے یہ کہا کہ میں ایک شخص پر عاشق ہوں اگر وہ تو مرزا صاحب کا مرید ہو جاؤ

بسم اللہ ...
... ہمیں ایک یقین کرتے ہیں کہ جب کوئی انسان ... ہے تو خدا تعالیٰ اس کا بن جاتا ہے اگر کسی ... یا تحصیلدار یا مجسٹریٹ یا کسی اور آدمی سے ... تعلق ہو جاتا ہے تو اس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اس تعلق والے شخص کی وہ بھی خوشی چاہتا ہے۔ ... فطرۃ بشری اس امر کی مقتضی ہے کہ ہر آدمی کی خوشی اپنے تعلق والے کی رضا مندی مقصود ہوتی ہے۔ تو کیا وہ مولا کریم اور رب العلمین۔ ارحم الراحمین ایسا نہیں کرتا۔ بلکہ ضرور کرتا ہے اسی لئے فرمایا من کان للہ کان اللہ لہٗ جو شخص خدا کا بنے اللہ تعالیٰ اس کا بن جاتا ہے۔ اور جس کا خدا ہو جاوے اس کو دنیا و مافیہا کی کیا پرواہ ہے اور رہ سکتی ہے۔

تم غور کرو کہ اگر تم بھی تنزلیہ خدا سے دل لگاؤ کہ تجھے ... رحمن رحیم خدا جب مانینگے۔ اگر تو ہماری یہ شرط پوری کر دیگے۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے شرط ... کہ ہم تمہیں شفیع تب مانیں گے اگر تم ہمارا یہ کام پورا کر دو تو پھر اس کا انجام شاید کیا ہو

| جہاں تک میں جانتا ہوں مرزا صاحب کو مرید بنانے | مرزا صاحب کو مرید بنانے کا شوق نہیں ہے |

کا شوق ہرگز نہیں۔ ہزاروں یا کم سے کم سینکڑوں مرید ایسے بھی ہوں گے کہ اگر وہ سامنے آویں تو وہ ان کو پہچان بھی نہ سکیں۔ بلکہ مخاطب بھی نہ کریں میرا اپنا ذاتی اعتقاد یہ ہے کہ نہ مرزا صاحب خدا کے ایجنٹ ہیں اور نہ دوکاندار ہیں۔ اگر اس طرح قاضی الحاجات ہو کر لوگوں کو مرید بناویں تو پھر تو دنیا کے کاروبار بند ہو جاویں اور لوگ اسی کے مرید بنتے جاویں حالانکہ ... مریدوں کے کام بھی چلتے ہیں۔

خدا تعالیٰ سے ... ملا کرو۔ جب اس سے تعلق ... ہوگا تو وہ خود یا تو تمہارے کام تمہاری مرضی کے مطابق پورا کرے گا۔ اور اگر ان میں تمہاری بھلائی ہوگی تو تمہارے دل کو ان سے ہٹا دے گا۔ اور تمہاری تسلی و تسکین ہوگی

عرض سب دل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ عاشقوں کے دل بھی اور معشوقوں کے دل بھی اور وہ ... اور متصرف ہے ... وہ راہ اختیار کرو جو کامیابی کی حقیقی راہ ہے مجازی کی راہ خطرناک ہے

والسلام۔

مختصر نوٹ اور نکات

اسلامی دنیا چلا اٹھی ہے کہ اسلام اور مسلمانوں پر ... بہت سخت ہے ہیں اور مسلمانوں اور اسلام کے سنبھلنے کا یہی وقت ہے۔ اخبارات میں اس قسم کے مضامین کو پڑھکر ہمیں حیرۃ اور تعجب ہوتا ہے کہ جب حال میں دنیا کے ایک کنارے سے دوسرے تک بالاتفاق یک زبان ہو کر مسلمان پکار رہے ہیں کہ اسلام اور مسلمان نازک حالت میں ہیں۔ پھر ... نہیں آتا کہ اس نازک حالت سے بچانے والے کی تلاش ان میں جنون کے درجہ تک کیوں نہیں پہونچتی۔ اللواء کے لائق اور فاضل ایڈیٹر مصطفےٰ کامل نے پیرس کے ایک مشہور اخبار میں ایک مضمون لکھا ہے اور اس میں ثابت کیا ہے کہ "اس وقت اسلام پر نہایت سختی کے دن ہیں اور مصر کے ایک مشہور اخبار الظاہر نے سلطان المعظم سے خطاب کر کے لکھا ہے کہ یہی وقت اسلام اور مسلمانوں کے سنبھالنے کا ہے" کیا یہ ضرورت اس امر کی داعی نہیں کہ انا لہ لحافظون کا وعدہ پورا ہو؟

مصر کے اخبارات مسلمانوں کی اس نازک حالت کو محسوس کر کے سلطان ترکی سے امید کرتے ہیں کہ وہ ان کی حالت کو سدھارے مگر وہ نہیں جانتے خفتہ را خفتہ کے کند بیدار۔ آسمانی عذاب اور سماوی قضا وقدر کے روکنے کے لئے تقویٰ اور توبہ اور اعمال صالحہ جیسی اور کوئی چیز قوی تر نہیں مگر افسوس کہ اس کی طرف مسلمانوں کو توجہ نہیں دلائی جاتی اور جو توجہ دلانے والا ہے اس کی بدگوئی اور اس سے بدظنی پھیلانا کو اسلام کی ترقی کا راز سمجھا جاتا ہے۔ اسلام نے شاہانہ جاہ و حشم کے باعث کبھی ترقی نہیں کی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ حقیقی اسلام نے ہی مسلمانوں کو بادشاہ بنا دیا ہے پھر اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کا ذریعہ کسی بادشاہ یا سلطان کو قرار دینا سخت خطرناک غلطی ہے اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی فلاح ... کا راز ہمیشہ وہ ... رہا ہے

جو خدا تعالیٰ کے ... قوت پاکر دنیا میں آتا ہے اور اپنی قوت قدسی سے ایک عظیم الشان انقلاب دنیا کی روحانی حالتوں میں کر دیتا ہے۔ پھر یہی روحانی انقلاب مسلمانوں کی اصلاح حالت کا باعث ہوتا ہے اس لئے ہمکو شواہد پیش کرنے کی حاجت نہیں۔ آنحضرت صلعم کا پاک زمانہ مسلمانوں کو کبھی نہیں بھول سکتا۔ پھر اس وقت کسی سلطان اعظم کے سہارے اسلام باقی تھا؟ اسلام کا حافظ و ناصر خود رب رحیم ہے اور اس کا مظہر وہ وجود ہوتا ہے جو خدا سے تائید یافتہ ہو۔ پس اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی حالت کی ... بحالی کا راز اسی کو دم عیسوی میں ہوتا ہے اس لئے جو چاہتے ..... ہیں کہ اسلام کا بول بالا ہو۔ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کی حالت سنبھلے انہیں اس طبیب حاذق کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ ورنہ اسے چھوڑ کر ساری دنیا کی تدابیر و تجاویز کر کے دیکھ لیں کامیابی کی صورت ناممکن۔ اور مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کا مقولہ صادق آئیگا۔

(الحکم)

دارالامان کی پبلک ضرورتیں

ہسپتال کا سوال

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ جناب سول سرجن صاحب بہادر گورداسپور کے سامنے ضلع گورداسپور میں ایک جدید ڈسپنسری کے کھولے جانے کا سوال درپیش ہے اور کاہنووان کے باشندے چاہتے ہیں کہ وہ ڈسپنسری وہاں کھولی جاوے۔ لیکن ہم اس سے پہلے یہ امر ظاہر کر چکے ہیں کہ قادیان میں ایک ہسپتال کی ضرورۃ ہے۔ کاہنووان کی آبادی ۱۹۰۱ء کی مردم شماری کے لحاظ سے شاید ۲۹۱۰ آدمیوں کی ہے جس میں قریباً تین یا چار سو کے قریب کمی واقع ہوگئی ہے کیونکہ کاہنووان میں پلیگ کا بہت زور رہا ہے اور قادیان کی آبادی گذشتہ تین سال کے اندر تین چار سو کے قریب بڑھی ہے کیونکہ یہاں ایک کالج اور ہائی سکول کھولا گیا ہے جس کے ساتھ ایک بورڈنگ ہوس بھی ہے اور علاوہ ازیں تین مختلف پریس اور دو ہفتہ وار اخباروں اور دو ماہواری رسالوں کے دفتر اور ان کے سٹاف ہیں اور حضرۃ اقدس مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود کے طفیل سے لوگ مستقل طور پر اپنی سکونت قادیان کو بنا رہے ہیں۔

کاہنووان کے قریب گورداسپور کا ہسپتال ہے لیکن قادیان کے متصل آٹھ نو کوس سے کم فاصلے پر کوئی ہسپتال نہیں ہے۔ اگرچہ حضرۃ مولینا مولوی نورالدین صاحب

دفتر البدر قادیان ضلع گورداسپور کی کتب اور ادویہ کی فہرست

لئے بغیر دوا کے علاج کرنیکا طریق مسمریزم یعنی علم توجہ کی نسبت اس زمانہ میں عام چرچا ہو اور جس
یسوعی معجزات کی کلاہر ایک مذہب و ملت حتی کہ ایک دہریہ کے ہاتھ میں بھی دیدی
بڑے بڑے امراض کا علاج ہوجاتا ہے اس کا برمحل اور ٹھیک استعمال اس کتاب میں بتلایا
ان میں درج ہیں ان پر مشق کرنے سے انسان صحت بینند کہ کر اپنی عمر کو زیادہ تام
یکسوئی انسان کے ضبط کرنیکی عادت بھی پیدا ہوجاتی ہے اگرچہ عام طور پر اس کتاب کی
کئے ہیں کہ آسمان و زمین کو قلابے ملادیے ہیں اور اس کو شائق کو گویا خدائی کی کل کا چلانے
ہے لیکن ہمارے نزدیک اس علم کی فضیلت صرف یہی ہے کہ جیسے انسان دیگر علوم عطیہ الہی کا
سالک کے ثواب یا عذاب کماتا ہے۔ جیسے خدا کے ارادے سے ہر ایک دوا یا دوسرا عمل اپنا اثر مفید یا مضر
اسی کے ارادہ یا اذن سے انسان اس سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے اور اپنی روح سے ایسے کام لے
سکتا ہے جو اس کے نزدیک دل محالات سے تھی اگر طریق عمل وغیرہ کے متعلق کچھ استفسار کرنا ہو تو منیجر دفتر البدر
سے خط و کتابت کریں۔ قیمت عہ

شہادۃ آسمانی حصہ اول و دوم ۔ بجواب کلمہ فضل رحمانی جو ایک کورٹ انسپکٹر لودیانہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت میں لکھی تھی اس کے اور دیگر معترضین کے اعتراضوں کے جواب اس میں دئے گئے ہیں ذوالقرنین کو مسیح ثابت کیا ہے اور مسئلہ جہاد۔ اور خر دجال یا جوج ماجوج تصویر وغیرہ کے متعلق دندان شکن جواب دئے گئے ہیں قیمت ہر دو حصہ ۔

سر مکتوم۔ یہ سو صفحہ کی کتاب انجیلی شہادتوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفیع ہونا ثابت کیا ہے اور نہایت لطیف پیرایہ میں لطیف خیالات کا اظہار کیا ہے اور دکھلایا ہے کہ جن مردوں کے زندہ ہونے کا ذکر انجیل میں ہے خود اس سے ثابت ہے کہ وہ دراصل حقیقی طور پر مردہ نہ تھے وغیرہ وغیرہ قیمت ۵ر

رویائے صالحہ اس میں مصنف نے اپنی بیعت کی سرگذشت ۔ محمد حسین بٹالوی کے کفرنامہ لکھانے کا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ثبوت صحف سابقہ سے ۔ قیمت ۲ر

اعجاز احمدی ۲۶ صفحہ کا رسالہ اصحاب کہف اور اصحاب الرقیم اور ذوالقرنین سے کون کون مراد ہیں اس کی تفسیر کی گئی ہے جس سے پرانے خیالات کا قلع قمع ہوتا ہے قیمت ار

قول صحیح پنجاب کے مشہور و معروف شاعر میاں ہدایت اللہ صاحب احمدی ساکن لاہور کی نظم جو کہ اپنے اردو پنجابی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مدح اور دعاوی پر لکھی ہے قیمت ار محصولڈاک بذمہ خریدار

عاقبۃ المکذبین لودیانہ کے مخالف مولویوں کا انجام جو ہوا اس کا بیان ۔ بیعت کی شرائط حضرت مسیح کی وفات و حیات پر بحث اور ایک اردو نظم قیمت ار محصولڈاک بذمہ خریدار

اسلام اور اس کا بانی یعنی ٹامس کارلائل صاحب کا مشہور المعروف بہ ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ کے ایک انگریزی

صیانۃ الناس ۔ مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایک خط کا جواب منجانب فاضل امروہی قیمت ار

الہامی دعا ۔ رب کل شیئ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی قیمت ۔ ار محصولڈاک بذمہ خریدار

کامن پنجابی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکی ضلع گجرات قیمت ار ایضاً

نظم برائے مستورات بطرز کامن مصنفہ

روشنائی احمدیہ ساختہ مرزا عبدالکریم تاجر مالیر کوٹلوی نہایت اعلیٰ قسم اور فی دوات سفارتی قیمت

سر الشہادتین ۔ اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ شہزادہ مولوی عبداللطیف صاحب کی شہادت کا واقعہ آج سے تیرہ سو سال پہلے قرآن شریف میں موجود تھا جو کہ اب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت میں پورا ہوا اور اس واقعہ کے وقوع پر جو انقلاب مقدر ہیں ان کی تفصیل دی گئی ہے مصنفہ فاضل

مجرب ادویہ

حب دافع دائمی قبض ۔ اس کے استعمال سے صرف عارضی طور پر قبض کشائی نہیں ہوتی بلکہ اندرونی قوتی میں جو نقص باعث مرض ہوتا ہے اس سے رفع ہوکر آئندہ تازہ قوت قوی کو فضلہ کے اخراج کے حاصل ہوتی ہے قیمت

اکسیر شکم خوش ذائقہ دوا اکثر امراض معدہ کے لئے شفا کا حکم رکھتی ہے قیمت عہ

علاج نکسیر بشرطیکہ ناک کے اندر زخم نہ ہو اور دماغ سے خون آتا ہو تو فوراً آرام ہوجاتا ہے کہ ہائی اور زکام میں مولوی کی دعا قیمت عہ

حب جدید ۔ برائے بخاروں اور ابتدائی دق اور کھانسی وغیرہ کا علاج جس کا تجربہ خود قادیان میں بھی ہوچکا ہے

روغن نہ ہرمن ۔ بشرطیکہ مادر زاد بہرہ نہ ہو اکثروں پر تجربہ ہوا کہ آرام ہوگیا ہے قیمت فی شیشی ۸ر

درد سر کی گولی ہر ایک قسم کے درد کو اس سے فوراً آرام ہوجاتا ہے اعصاب کو طاقت ملتی ہے ۔ ۱۲ گولی عہ

سرمہ زنگاری اعلیٰ درجہ مقوی بصر ۔ دھند غبار آشوب چشم پانی بہنا وغیرہ دیگر امراض چشم کا نہایت اعلیٰ علاج ۔ اعلیٰ درجے کے اطبا کا خاندانی نسخہ ۔ فی تولہ ار

مصفی خون گولیاں خالص عشبہ کے جوہر اور چوب چینی کی بنی ہوئی ہیں ۔ ۴۸ گولی عہ

سلائی گکرہ جسے ہندوستانی زبان میں روہی کہتے ہیں خواہ پرانی ہوں اس کا استعمال سے آرام ہوجاتا ہے

مذکورہ بالا اشتہار کے حوالہ سے ہر قسم کی درخواست بنام محمد افضل منیجر اخبار البدر قادیان ضلع گورداسپور کے نام آنی چاہیے

تفسیر القرآن بالقرآن یہ ایک بے نظیر تفسیر ہے جس کو ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب بی اے نے کمال محنت کے ساتھ تصنیف فرمایا بغرض اصلاح حضرت مسیح آخر زمان علیہ السلام اور مولانا مولوی نور الدین صاحب کو نصف سے زیادہ سنادی تھی مسیح الزمان وقتاً فوقتاً اس کی نسبت یہ الفاظ ارشاد فرمائے ۔ نہایت عمدہ ۔ شیریں زبان ہے ۔ قرآنی نکات خوب بیان کئے ہیں دونوں بزرگوار نے حضرت مسیح الزمان اور مولانا مولوی نور الدین علیہما السلام کی بعض بعض جگہ اصلاح بھی کی تھی اب فضل ربانی سے چھپکر طیار ہوچکی ہے خریداران البدر کو پارہ عم کی تفسیر محض مفت ۔ کے ٹکٹ آنے پر بطور نمونہ روانگی جاتی ہے بلا جلد ۔ مجلد پارہ الم کی قیمت ۶ر پارہ عم ۲ر

المشتہر خاکسار فتح محمد خان منیجر مطبع عزیزی مقام نزا وڑی ضلع کرنال تمام درخواستیں مشتہر کے نام آنی چاہیں نہ کہ دفتر البدر میں

بنارسی مال ہر قسم کا مردانہ و زنانہ مثل لڈو پیٹے اور گلبدن ۔ غلطان ہر قسم اگر خریدنا ہو تو مشتہر سے خرید جاوے اصل اخراجات پر صرف ۲ر منافع لیا جاویگا اور مال بہت عمدہ خالص نہایت دیانتداری سے ارسال کیا جاویگا ۔ **المشتہر سید عزیز الرحمن محلہ شالو متصل کتاب گھر کوہ منصوری**

مطبع انوار الاسلام قادیان میں ہر قسم کی اردو عربی فارسی چھپائی کا کام بہت عمدہ ہوتا ہے

نیو فیشن کے سٹ ۔ ناظرین ہمارے یہاں مینا کاری کوفت گری کا کام کوٹ قمیص کے سٹ بہت عمدہ طیار رہتے ہیں جن کے اوپر نام سنہری و چاندی اور میل لو ہا ہوتا ہے ہر شخص اپنا نام ہر زبان میں لکھا سکتا ہے فائدہ یہ ہے کہ بازار کے سٹ بہت جلد خراب ہوجاتے ہیں اور یہ عمر بھر میں ایک دفعہ کافی ہیں ۔

نمبر ا ۔ بٹن سٹ نام بھی سنہری کام بھی سنہری قیمت ۳ ار **نمبر ۲** ۔ بٹن سٹ نام سنہری اور کام چاندی کا قیمت

نمبر ۳ ۔ بٹن سٹ نام بھی چاندی کا اور کام بھی چاندی کا قیمت ۲ر **نمبر ۴** ۔ انگشتری نیل پوٹا جلد کا قیمت ۲ر ۔ خط آنے پر بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ ہوسکتا ہے۔

پتہ ۔ ایس جی ایم کمپنی گوجرات پنجاب

عطر عمدہ ہر قسم کا اور تیل خوشبودار ہر قسم کا سرمہ ہر قسم کا ۔ دوائی یونانی وانگریزی ومصری ٹیکہ و لنگی ہر قسم کے ۔ رومال و سوسی ہر قسم کے ۔ بنیان ۔ و جراب ہر طرح کی دیسی و انگریزی سولی و اونی ۔ کلاہ و ٹوپی ہر قسم کی سادی و کامدار ہر قسم کی ۔ گیس یعنی بتی ۔ کمر بند ۔ سلوارین دسپا ہیانہ وغیرہ ہر طرح کی ۔ جوتے خورد و کلان سادہ و کامدار و بوٹ و گرگابی اور بوٹ دیسی و انگریزی اور پنجابی و لدھیانہ و ہندوستانی وغیرہ برتن مراد آبادی گلو بند ہر قسم کے خورد و کلان **شانہ** مردانہ و زنانہ لکڑی کا اور سینگ کا ہر قسم قفل آہنی و پیتل کے ہر قسم خورد و کلان ۔ تولیہ ہر قسم کے ۔ دری ہر قسم کی ۔ قینچی دیسی و ولایتی ہر قسم کی ۔ چاقو دیسی و ولایتی ہر قسم کے

المشتہر حافظ نور احمد اینڈ کو تاجر احمدی بیٹھ بازار مارکیٹ اکولہ صوبہ برار

انوار الاسلام پریس قادیان میں محمد افضل و معراج الدین پروپرائیٹران کے اہتمام سے چھپا